Surah An-Nahl Lesson # 134 (Ayah 1-25)

Root Words

تستعجلو - عجل - عجلت - کسی چیز کو وقت سے پہلے حاصل کرنے کی کوشش

انذرو - نذر - محبت + شفقت سے ڈرانا۔

نطفۃ - نطف - کسی جاندار کے مادہ منویہ کا اتنا حصہ جو ایک بار نکلتا ہے اور مادہ کے جسم میں داخل ہو کر بچے کی پیدائش کا سبب بنتا ہے۔ + کسی کے خلاف دلیل مہیا کرنا۔

① خصیم - خصم - جھگڑا کرنا - انسان پیدائشی انسان جھگڑالو بھی کرتا ہے۔ کسی چیز کے دعویدار ہونے پر کسی سے جھگڑا کرنا۔

② تنازع - رائے کے اختلاف میں کھینچا تانی

③ شجرہ - رائے سے اختلاف کرنا۔

④ حجت بازی - دلیل سے جھگڑا کرنا۔

⑤ جدل - بے جا تکرار، گفتگو میں ایک دوسرے سے غلبہ پانے کیلئے تکرار

⑥ حرف نیا اٹھانا - ایسی بات کو تسلیم کرنا جس کو تسلیم کرنے میں تردد ہو۔

⑦ کشمکش - ہر مزاج، عقل کی بنا پر ایک دوسرے سے اپنے حق پر جھگڑا کرنا

الد الخصام - سخت جھگڑالو۔

انعام - نعم - اونٹ، گائے، بکری وغیرہ کو کہتے ہیں چوپائے

دفء - same R.W - گرمی حاصل کرنا، وہ چیزیں جو گرمی دے۔ گرمی پہنچانا۔ سخت گرمی پکڑنا۔ گرم کپڑے

لصطلونها - صلی - آگ سے گرمی حاصل کرنا۔

تریحون - روح - شام کو جنگل کو چراگاہ سے گھر واپس لانا۔ ٹھکانے پر آنا۔ راحت پانا۔ ہوا کا تیز چلنا - رجع جانا - صبح کے گئے جانور شام میں گھر واپس آئیں۔

شرحوں - شرح - چیرنا، چاڑنا، جمع کھ جینے کیسے چھوڑ دینا۔
او شرح ۴ - احسان - آزاد کر دینا۔

بلغیہ - بلع - پہنچنا۔ ادراک پہنچنے والا
شق - شقق - سخت چیز کا ٹوٹنا۔ شقق القمر
والخیل - گھوڑے + گھوڑوں کا غلہ
گھوڑوں کا خیال کرنے والا - خیال
خیال - جس میں ہم بیان سے دیاں آ جاتے ہیں۔
والبغال - بغل - خچر - جسکی ماں گھوڑی + باپ گدھا
بغلۃ ← مؤنث بغال ← جمع
والحمیر - حمر - اگر گدھا پالتو ہو تو حمیر کا لفظ۔
حمیر + حمر + حمور ← جمع حمار الاہلی
حمارۃ ← مؤنث ۔ اگر وحشی ہو تو ← حمار الوحش
قصد - درمیان کے (اقتصد) (ابجد)
① بین - ① فرق کرنا ② فاصلہ ③ کسی چیز کی وضاحت کرنا واضح ہونا۔
درمیان
④ خلال - دو ایسی چیزوں کے درمیان جگہ جو آپس میں جڑی ہوتی ہیں۔ دانتوں کے درمیان جگہ۔
③ وسط - ہر چیز کی درمیانی جگہ - تعداد + مقدار + فاصلے کے لحاظ سے
④ سواء - ہر لحاظ سے درمیانی نقطہ central point
⑤ قصد - افراط و تفریط کے درمیان کا راستہ
راستے سے جیسے دنیا کی طرف چلنا / شریعت کے احکام سے ٹیڑھ اختیار کرنا
⑤ جائر - جور - ٹیڑھا ہونا + کجی ہونا - راستے سے ایک طرف ہونا۔
① عوج - ایسی ٹیڑھ جو ہر ایک کو نظر آئے - عوج
② عوج - عقل + بصیرت سے دیکھی جانی والی ٹیڑھ

③ نزغ - نظریات میں ٹیڑھ
④ الحاد / ملحد - اللہ کے عقائد میں ٹیڑھ - دین میں اکڑ کر چلنا۔
⑤ نقب - ایسی ٹیڑھ / اکھاڑ جو کسی عیب / ظلم کی وجہ سے ہو۔ وہ اونٹ جو جھک کر چلے - ٹیڑھے شانے والا۔

شجر - same R.1x1 - درخت - ① سے مراد وہ پودے جن کا تنا ہو۔
② کبھی کبھی یہی لفظ زمین سے اگنے والی ہر چیز / گھاس / جڑی بوٹی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
③ قرآن میں ستارے کیلئے بھی استعمال ہوا ہے۔
نجم - ستارے + بے تنا نباتات دونوں کیلئے استعمال۔

تسیمون - سوم - ① چرانا + نگہداشت کرنا
② روانہ ہونا / روانگی طلب کرنا -

زیتون - زیت - پھل - سبزی کے طور پر + تیل دونوں کو

والنخیل - نخل - کھجور + کھجور کا درخت

والاعناب - عنب - انگور کیلئے۔

← رنگ کیلئے الفاظ

① الوانہ - لَون - قدرتی رنگ

② صبغۃ - یہ رنگ خود چڑھایا جاتا ہے۔
طریا - طری - گوشت کا ترو تازہ ہونا -
حلیۃ - حِلی - زیور پہننا - زیور کو بھی کہتے ہیں

مواخر - مخر - پانی کو چیرنا پھاڑنا - کشتیاں پانی کو چیر پھاڑ کر کے جاتی ہیں۔

شق + فتق + فرق + فطر

سخت چیز کا پھاڑنا — لمبائی میں پھاڑنا — کسی چیز کو بگاڑنا

رواسی - رسو - سخت گڑا پہاڑ + بھاری پہاڑ

جبل - عام پہاڑ

تمید - مید - ڈگمگانا، ہلنا، جھکنا

علامت - علم - نشانی / symbol.

تعدد - عدد - گننا، عام گننا

تحصوھا - حصو / حصی - اہتمام سے گننا + کنکری کو بھی کنکری سے گننا اور حساب رکھنا -

مستکبرون - کبر -

اساطیر - سطر - بہت سی سطریں۔ ازلی کہانی

ما یزرون - وزر - بوجھ اٹھانا -

سورۃ ۶ -
سورہ ۶ -
سوی -
۱۱.۱۰ ۱۲.۱۰

Surah An-Nahl

Lesson No 134 (1-25) Tafseel

سورۃ النحل - Honey bee

① مروجہ نام - Ayat No 68 سے (پوری سورت کا موضوع نہیں ہے)

② نعم - انعامات - اللہ کی نعمتوں کا ذکر Ayat No 18 سے

- مکی دور کی آخری سورتوں میں سے

- مرکزی مضمون - ① توحید کے حق میں دلائل + شرک سے منع کیا۔
② پیغمبر + اسکی دعوت کو ماننا۔

- 16 رکوع • 128 آیات • 2840 کلمات
- 7707 حروف

① - اللہ کا حکم آگیا ہے اس میں تم عجلت نہ کرو۔

امر اللہ سے مراد

پہلی رائے

آپ کی مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی طرف ہے۔
(لوگ آخری حد تک دعوت + آپ کا انکار کر دیے ہیں۔)

دوسری رائے

عذاب کا فیصلہ ہے یاں حکم ہے۔
(8, 10 سالوں میں دیکھ لیا کہ جن لوگوں نے انکار کیا انکی جڑیں اکھاڑ کر رکھ دیں۔ ہجرت کے بعد کفار کا فیصلہ ہوگا۔ بدر کے مقام پر بہت سے لوگ مارے گئے۔ کفر و شرک کی جڑیں اکھاڑ پھینکیں۔)

تیسری رائے

قیامت / آخرت ہے۔
فیصلہ ہے کفر و شرک کرنے والوں پر

الی - اللہ کا فیصلہ ہے اس پہ معافی کا موقعہ - وگرنہ ابھی بس آ ہی گیا - آنے ہی والا ہے۔

آنے والا ہے فیصلہ۔

*** آپؐ نے فرمایا**

کہ تو سبحان اللہ + الحمد للہ + لا الہ الا اللہ اسطرح اپنے اوپر نافذ کرے جس سے تیرے گناہ ایسے جھڑیں گے جیسے درخت اپنے پرانے پتے جھاڑ دیتا ہے۔

جہاں کافر کفر کر رہا تھا۔ مشرک شرک کر رہے تھے ایمان والوں کو یہ کرنے کو کہا گیا ہے۔

حمد + اللہ کی تسبیح بیان کریں۔ کفر و شرک کرنے کی بجائے۔

← حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں

کہ رسولؐ نے فرمایا جس رات مجھے معراج میں ہوئی حضرت ابراہیمؑ نے کہا اے محمدؐ اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہنا اور انکو بتا دینا کہ جنت کی مٹی پاک ہے اسکا پانی میٹھا ہے اور وہ صاف میدان ہے اس پر کچھ اگا ہوا نہیں اور اسکے پودے سبحان اللہ / الحمد للہ / لا الہ الا اللہ ہے۔

مطلب جو پڑھو گا اسکے پودے اگتے جائیں گے۔

② روح - قرآن مجید میں ③ معنی

① ہر جاندار میں پائی جانے والی روح

② فرشتہ - تمام فرشتے + جبرائیلؑ بھی

③ پیغام - فرشتہ اللہ کی طرف سے لائے - قرآن / رسالت

↓

وحی متلو اور وحی غیر متلو

یہاں روح سے مراد ۔ روحِ نبوت (پیغام پیغمبر کے پاس آنا ۔ وحی)

* اہلِ مکہ رسول ﷺ کا انکار کر رہے تھے یعنی اللہ کا انکار

(Reference)

سورۃ الزخرف ۔ آیت نمبر 31

<u>وحی کا مقصد</u>

لے دونوں کو ڈرایا جائے ۔ وحی کا پیغام یہی جسمانی روح کی طرف ضروری ہے انسان کے لیے ۔ ایک صالح زندگی گزارنے کے لیے سوسائٹی کو ٹھیک رکھنے کے لیے ۔

* دوسری طرف اہلِ مکہ کا کہنا کہ عذاب کیوں نہیں آ رہا ۔
اہلِ مکہ اللہ کو مانتے تھے لیکن ایک نہیں مانتے تھے ۔

⇐ انسان کی شرک کرنے کی وجوہات !!!

- کبھی فرشتوں کو خدائی میں شامل کرنا ۔
- کبھی بااثر انسانوں کو خدائی میں شامل کرنا ۔
- کبھی سمندروں، پہاڑوں، دریاؤں کو خدائی میں شامل کرنا

(8) - (3) ⇐ کئی مفید چیزوں کا ذکر کر کے توحید کے دلائل دیے ہیں ۔

← زمین کی نعمتوں کا ذکر

(4) زندگی کی نعمت ۔ حقیر سے نطفے سے پیدا کیا پر اپنی طغیانی دیکھ اللہ سے جھگڑنے پر اتر آتا ہے ۔ Reference

سورۃ طارق ۔ 7 - 5 ۔ الصلب والترائب (سینے اور پیٹھ کے درمیان میں سے)

سورۃ یٰس ۔ نطفے سے پیدا کیا مگر جھگڑالو بن گیا

* امیہ بن خلف ۔ ایک پرانی (بوسیدہ ہڈی) لے کر آپ ﷺ کے پاس پہنچ کر مسل دی ۔ جب اسکا بلو وہ گرنے لگا تو کہا کہ

جب اسطرح ہڈی ختم ہو جائے گی کون اسکو زندہ کرے گا۔

انسان کی اپنی حرکتیں کرنا۔ اللہ کی آیات کا انکار + جھگڑالو طبیعت تو دیکھو۔ اللہ سے جھگڑنے پر اتر آنا۔

- انسان کی تخلیق کی صورت حال۔
- جس چیز سے وجود میں آنا۔ اسی سے گھن آنا۔
- اور جھگڑے پر اتر رہا ہے
- سکتے ہی زندگی سے زیادہ موت کے قریب

Reference

سورۃ الانفطار آیت 6→8

⑤ سورۃ الانعام - چوپائے

② بھیڑ کی قسم ② اونٹ کی قسم

② بکری " ② گائے " "

خاص طور پر اونٹ کا ذکر۔ عرب کے لوگوں کا پیشہ ریوڑ پالنا۔ اونٹ + بھیڑ + بکری + گھوڑے

جتنا جس کے پاس ریوڑ ہوتا وہ اتنا امیر ہوتا۔

① تمہارے لیے ہم ان جانوروں سے گرم کپڑے حاصل کرتے ہیں (بال + اون + کھال) Blankets + Jackets + Gloves + sweaters etc.

② انسان ان جانوروں سے خدمت لیتا ہے۔ کھانے کیلئے + دودھ + گوشت + مکھن + گھی + سامان لادنا + سواری + چمڑا + ہڈیاں مختلف استعمال میں۔

نعمتیں اللہ سے لے کر + شرک، دوسروں کے ساتھ کرو۔ جھگڑا اللہ سے کرو۔

⑥ جمال ہے یعنی دولت + عظمت – اہل عرب کی شان و شوکت ان کی غذا سے پتہ چلتی تھی۔

جتنا بڑا ریوڑ اتنی بڑی شان و شوکت۔

جتنی بڑی زمین کا رقبہ اتنا بڑا زمیندار۔

* ترِیحُون مقام پہ تفسیر جون – اللہ کی شان و شوکت کا اظہار

شام کو جانوروں کا چرا کر واپس آنا + تازہ دم ہو کر + اہل عرب کی شان و شوکت / جمال کا اظہار ہے۔

وہ لوگ شام کو شہر سے باہر بیٹھ جاتے تھے کہ وہ اپنے جانوروں کو دیکھیں خیر و عافیت سے آگئے ہیں اور انکا اندازہ لگا کر کے وہ چوپال پر بیٹھ کر باتیں کرنا۔

شام کو واپس آ کر – انکا دودھ دھونا – بہت سے فائدے ہیں۔

⑦ جانور تمہارا بوجھ اُٹھا کر شہروں تک لے جاتے ہیں وہ جہاں تم بہت مشقت سے بھی نہیں پہنچ پاتے۔

اونٹ	4 بوریاں آرام سے اٹھا سکتا ہے	(گھڑا / بیٹھ کر دونوں طرف سے لادا جا سکتا ہے۔)
گدھا	2 بوریاں	باقی نہیں اٹھا سکتے۔
گھوڑا – خچر	3 بوریاں	

اونٹ – کئی دن بغیر پانی کے صحرا میں 21,22 دن سفر کر سکتا ہے اسی لیے صحرا کا جہاز کہا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ بوجھ اٹھا سکتا ہے بیٹھ کر / کھڑے ہو کر دونوں طرح لادا جا سکتا ہے۔ گرم / صحرائی علاقوں کا سفر آرام سے کر سکتا ہے۔

الانعام - جانوروں کے علاوہ سب پر اطلاق ہے۔ اونٹ کیلئے زیادہ تر استعمال ہوتا ہے۔

(٨) اللہ کی شفقت و مہربانی تمہارے لیے ہے۔ گھوڑے، گدھے، خچر پیدا کیے کہ تم ان پر سوار ہو سکو۔ الانعام سے ہٹ کر ان کا ذکر کرنے کا مطلب ہے مفسرین کے مطابق

① سواری کرنا — گدھا / خچر = کھانا حرام ہے، کھا نہیں سکتے۔

② زیب و زینت کا ذریعہ

گھوڑا – حلال ہے۔

(گھوڑا صحابہ نے خیبر + مدینہ میں آپ کی موجودگی میں ذبح کر کے کھایا)

* **رسول اللہ ﷺ – صحیح بخاری** = گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت دی ہے۔

* **امام ابو حنیفہؒ** – گھوڑے کا گوشت مکروہ ہے۔

- انعام کے ذکر کے ساتھ کھانے کا ذکر آیا ہے
- گھوڑے کے ذکر کے ساتھ سواری + زینت ہے۔

* **اہل عرب – گھوڑے – تفخر کی علامت**
انتہائی + قیمتی سمجھا جاتا ہے

اندھیرے میں + جنگ کیلئے + بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے

بہت سی چیزیں تمہارے فائدے کیلئے ہیں۔

* ریل + موٹر + گاڑیاں + ہوائی جہاز + قدیم دور کی دھاتیں استعمال کر کے انسان نے عقل استعمال کر کے بنایا۔ جدید مصنوعات بنائیں۔ جن سے فائدہ لیتے ہیں۔ لوہا، پیتل، Aluminium

* زمین میں اللہ نے بنائی / پیدا کی – تمہیں عقل دی کہ تم بناؤ تو اللہ نے ہی کی۔

* آپ نے کہا قرآن میں ... کا ذکر ہے - دوسرا کیا
دلیل دیں = آیت / Reference ہے۔

(9) اللہ کے پاس ہی ہیں سیدھے راستے / ٹیڑھے راستے
اللہ کے بنائے راستے — انسان کے خود کے

قصد - سیدھا + بغیر افراط و تفریط — سوچ / افکار کے راستے
توحید کا راستہ + بغیر پگڈنڈی کے
بغیر شرک کے۔

انسان نے شیطان کے بہکاوے میں آکر اس سیدھے راستے سے بہت سے شرک کے راستے نکال لیے۔
اور اللہ ہدایت نہیں دیتا والوں کو نہیں دیتا۔ ہدایت کے راستے میں چلانے کے ذرائع ہیں + پیغمبر، نبی

(15) آسمان سے پانی اتارا تمہارے لیے۔ تم اس سے پیتے ہو
اس پانی کے ذریعے درخت / نباتات پیدا ہوتی ہیں جن سے
تم اپنے جانور چراتے ہو۔
عام بات نہیں - آسمان سے پانی کا آبشار / ندی کے طور
پر اترنا اس سے زمین کا ہریالی کی طرف جانا پھر
جس سے تم جانور کو چراتے ہو اور خود بھی
دونوں سے فائدہ لیتے ہو۔
تسیمون - چرانا + طلب کرنا -

(11) اس پانی کے ذریعے کھیتی اُگتی ہے۔ یعنی زمین زندہ
ہوتی ہے۔ (ہر طرح کی جنس، ہر طرح کی نباتات)
زیتون + نخیل + اعناب ← اہل عرب کی خاص خوراک

یہ خاص طور پر کاشت کی جاتی تھیں۔

زیتون سبزی + تیل + پھل
انگور بیل پر لگتے ہیں
کھجور پھل + خوراک +

* بارش اللہ کی سب سے بڑی نعمت + آخرت کی بھی بڑی نشانی ہے
* حکمت سے یہ دنیا معمور کی ہے۔

(12) سب ستارے مطیع / مسخر / ~~[illegible]~~ / عبادت کر رہے ہیں۔ اللہ کے حکم سے۔
سورج کی گردش سے رات / دن پیدا ہوتے ہیں۔
ستارے سے سمت + نماز وقت کی پہچان کرنا ہے۔

(13) ذَرَاَ پیدا کرنا + بکھیر دینا۔
مختلف رنگوں کی چیزیں پھیلا دیں۔
سبزیاں + پھل + پہاڑ + انسان + جانور - مختلف رنگوں کے پھول + تتلیاں +

انسان میں تفکر سے عقل آتی ہے عقل آنے سے انسان کا دل نرم ہوتا ہے اور وہ یذکرون - ذکر کرتا / نصیحت قبول کرتا ہے۔

(14) سمندر کو مسخر کرنا - ٹھاٹھیں مارتا سمندر مسخر انسان نہیں کر سکتا صرف اللہ ہی کر سکتا ہے۔

(1) سمندری / آبی جانور - مچھلیاں
(2) صدف / مرجان ایسے / موتی - نکالتا ہے۔ | دونوں طرح حلال ہیں۔ مردہ / تازہ ہے

آج کل دکھانا زیادہ ہے بجائے آرائش کے۔

③ اللہ اگر پانی کو سخت کر دیتا تو کیا سمندروں میں سے کشتیاں یوں چلتی ہوئی گزر سکتی ہیں؟

غور و فکر - عقل مند بننا - دل کھلتا ہے - نصیحت ملتی ہے - پھر اللہ کا شکر کرنا

* **تفسیر روح المعانی** ← حضرت سلیمانؑ کا تخت جو دربار لگتا تھا ہوا اُٹھا کر لے جاتی۔ 6 لاکھ کرسیاں - پرندے سایہ کرتے - ہوا اور جنوں کو کام سونپا گیا تھا کہ اگر کوئی بات حضرت سلیمانؑ کے بارے میں ہو تو آ کر بتائے۔ تخت پر دربار لگا ہوتا ہے اور ہوا اسے اُڑا رہی ہے۔

ایک شخص نے یہ اُڑتے ہوئے تخت کو دیکھ کر کہا کہ (کیا بات ہے کہ آلِ داؤد کو یہ نعمت ملی) حضرت سلیمانؑ نے کہا کہ اللہ کی نعمت پر شکر ادا کرنا بہت افضل ہے۔

* **آپ ﷺ کے بارے میں**

پنڈلیوں میں ورم آ جانا یعنی کہتے تھے کہ کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

* **آپ ﷺ نے فرمایا**

کھانا کھانے پر شکر ادا کرنا، پانی پینے پر + اللہ بار بار شکر گزار بندہ ہے۔

* **حضرت ابو ہریرہؓ - آپ ﷺ نے فرمایا**

وہ کھانے والا جو شکر ادا کرے + صبر کرنے والے روزے دار کے اجر کے برابر ہے۔ اسی لیے اللہ کے شکر گزار بنیں خود کو اللہ کی بندگی میں تھکا دیں۔

(15) - زمین کا ذکر - 3 حصے پانی / 1 حصہ خشکی ← اونچائی / نیچی زمین

پہاڑ گاڑے تاکہ ہلے نہ اور ڈگمگا نہ جائیں۔

* پہاڑ بنانے کا مقصد

* زمین ہچکولے نہ کھائے۔

Balance maintain کیا۔

جب زمین پیدا ہوئی تھی تو ہچکولے کھا رہی تھی ، پہاڑ رکھ کر Balance کیا۔ پہاڑ ایک خاص فاصلے + طریقے سے رکھے گئے ہیں۔

پہاڑ زمین میں کیل کی طرح ٹھونکا دیے ہیں - تاکہ زمین جو فضا میں تیر رہی ہے۔

Reference surah Naba , Nazi'a'at.

نہریں - ہیں نقشے پر بالکل انسانی جسم کی طرح جیسے Arteries, veins ہیں۔

ندی / نالوں کے ساتھ راستے بھی بن جاتے ہیں۔

* پہاڑی / صحرائی علاقے میں بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

used as Landmarks

← sign of life

• ان راستوں سے صحیح راہنمائی حاصل کر سکو۔

(16) یہ پہاڑ / ندی / نالے / نہریں - نشانات / علامات ہیں۔ To follow your path. ستارے بھی علامات ہیں۔

انسان اپنے وجود سے کر زمین / آسمان کے گوشے گوشے تک سب اللہ رب العزت کی نشانیاں ہیں جو اللہ نے پیدا کر کے ہمارے لیے مسخر کیں - دنیا و آخرت دونوں کا سفر ہمارے لیے آسان کرتی ہیں۔

17 تو دیدا اُخرت کے نتائج کی طرف اشارہ - جب سب اللہ تعالی
کر رہا ہے اُس وقت یہ تو چھوڑ دیئے تم کو عقل نہیں آتی -
کہ جن کو تم پوج رہے ہو - پتھر، درخت، بت، مرے ہوئے
انسان کیسے تم انکی پوجا کرتے ہو -
نصیحتاً پکڑو - دیکھو - یہ ایک بات کی طرف آؤ -

18 اللہ کی نشانیاں ہیں جو ہم میں اور کائنات میں نہیں -

عالم اکبر - یہ کائنات / دنیا
عالم اصغر - نفس / خود انسان

آپ نے فرمایا -
" انسان کے ہر جوڑ پر سورج نکلنے پر صدقہ ہے "-
جس کو ادا کرنے کیلئے مال ضروری نہیں -
صدقہ - کسی کے درمیان معاملہ درست کرنا + مال
اُٹھا کر دے دینا + راستے سے مشکل کو دور کر دینا
نماز کیلئے اٹھایا جانے والا ہر قدم صدقہ ہے - بخاری

آپ نے فرمایا -
" انسان کے جسم میں 360 جوڑ ہیں - ہر جوڑ کی طرف سے
صدقہ کرنا ضروری ہے - اسکی طاقت یا اتنا مال کسی کے
پاس نہیں - آپ نے فرمایا اگر کوئی مسجد میں تھوک کی
رینٹ پڑی ہو اسکو مٹی میں چھپا دینا - راستے کی مشکل
آسان کر دینا - یا چاشت کی نماز کے 2 نوافل پڑھ
لو - امر بالمعروف ونہی عن المنکر کر دیا - (ابو داؤد)

* حضرت یونس بن عبید سے ایک شخص نے رونا رویا کہ بہت
غریب ہوں - آپ نے فرمایا اچھا چلو میں تمہارے جسم

کا انکا شکر صرف ایک مزدور دوں گا اور تمہیں ۱ لاکھ دوں گا۔ اسی طرح کرتے گئے۔ پھر کہا تمہارے پاس لاکھوں کے اعضاء موجود ہیں اور تم ناشکری کر رہے ہو۔

بعض لوگ قیامت کے دن اسقدر نیک اعمال لے کر آئیں گے اگر پہاڑ پر رکھ دیے جائیں تو پہاڑ کو بھی بوجھ لگیں گے۔ اسوقت نعمتوں میں سے ایک نعمت کھڑی ہوگی اور تمام اعمال کو اپنے بدلے میں لے کر ختم کر دے گی۔ اگر نعمتوں کے مقابلوں میں اعمال رکھے جائیں تو کسی ایک کی بھی نیکی نہ بچے۔ اللہ اپنے فضل + رحمت سے معاف فرماتا اور جنت بخشتا ہے۔

حاکم سے روایت - حضرت جبرائیلؑ نے رسول اللہؐ سے عرض کیا۔

ایک عابد نے ایک پہاڑ کی چوٹی پر 500 سال تک عبادت کی۔ اور دعا کی کہ سجدے کی حالت میں جان قبض ہو۔ جب آسمان (زمین) پر ہم جاتے اترتے تو اسکو دیکھتے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس بندے کو فرمائیں گے کہ اسکو میری رحمت + فضل سے جنت میں داخل کرو تو وہ کہے گا کہ میری عبادت جو 500 سال کی اسکی بنا پر داخل کیا جائے۔

پھر اللہ کے حکم سے اسکی نعمتوں + اعمالوں کا میزان لگے گا نتیجہ یہ نکلے گا کہ آنکھوں کی نعمت 500 سال کی عبادت کا مقابلہ کرلے گی۔ باقی سارا جسم رہ جائے گا۔ پھر اسکو دوزخ میں لے جایا جانے لگے گا تو کہے گا اے اللہ مجھے اپنی رحمت سے جنت میں داخل کر۔

← جبرائیلؑ نے واقعہ سنا کر کہا اے محمدؐ! تمام اسباب کچھ اللہ کی رحمت سے ہوتا ہے۔

ہمیں اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے رہنا ہر وقت نیکیوں میں لگا رہنا چاہئیں۔
ہر وقت عزت، افلاس کا رونا رونا۔ محنت + مشقت کریں۔
گلے شکوے، رونا، یہ سب ناشکری ہے۔ نیکی نہیں کر سکتے تو خود کو گناہ سے بچائیں۔
جھکو اللہ کی طرف، اللہ کے غضب سے بچو۔

19 انسان شرک کرتا + توحید پرست بنتا ہے۔
چھپ کر نیکیاں کرتا ہے + یہاں گناہ کرتا ہے۔
قیامت کے دن اللہ سب سامنے رکھ دے گا۔ اس رب سے تمہارا کچھ چھپا نہیں۔ تمہاری سرگوشیاں۔ بغض، عداوت
سب سے۔ ہدایت پر چلو۔ توبہ کرو۔ ہدایت اپناؤ۔

20 + 21 وہ اولیاء، صدیقین، شہداء، صالحین۔ جنکو تم پکارتے
ہو انہوں نے کچھ بھی پیدا نہیں کیا۔ تمہارے سارے معبود مردہ ہیں۔ بت۔
پہاڑ، چاند، زمین، آسمان، پرند، سورج،
ستارے کچھ بھی انہوں نے نہیں بنایا۔

22 آخرت کا انکار۔ کیونکہ ان کا دل منکر ہے۔ انکار دل میں گھر / راسخ ہو گیا ہے۔ اور وہ لوگ تکبر کرنے والے / ماننے والے ہیں۔ "بہت بڑی لعنت ہے تکبر"

کبر کی تعریف

→ "اپنے آپ کو صاحبِ حق پر سمجھتے ہوئے حق سے انکار اور دوسروں کو حقیر سمجھنا۔"

"الکبر بطر الحق و غمط الناس"

→ آپؐ نے فرمایا - متکبر کے بارے میں

وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا نہ وہ جو شیخی بگھارے جھوٹی - جس کے پاس کچھ نہ ہو لیکن show کرے۔

→ تکبر کا پتہ کیسے چلتا ہے؟

- کھانے پینے میں اسراف • لباس سے غرور جھلکنا
- چال میں غرور

• حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں۔

جو چاہے کھاؤ جو چاہے پہنو بس تکبر نہ ہو۔

• حضرت ابوبکر صدیقؓ — بہت ہی کمزور تھے اور ان کا تہبند - ان کے کمزور ہونے کی وجہ سے نیچے آنے لگتا تھا "یہ بات سن کر جس کا تہبند نیچے ہوگا غرور و تکبر سے اللہ اس کی طرف رحمت کی نظر نہیں کرے گا" تو وہ اس بات کو لے کر پریشان رہتے تھے۔

(23) متکبرین - جن کا کرم ان کا اندر چھپا ہوا ہے وہ بھی اللہ جانتا ہے - اور جو ظاہر کرتے ہیں ان کو بھی۔

"جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا ہے"

(24) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ دیکھو تمہارے رب نے کیا کچھ نازل کیا ہے۔

اساطیر ← واحد ہیں۔
(1) اسطورہ (2) اسطیرہ (3) اسطار
اساطیر ← کچھ بھی جو لکھی ہوئی شاندار کہانیاں ہو۔
بے بنیاد کہانیاں / ناول / واقعات / افسانے۔

احادیث ← چھوٹے چھوٹے واقعات ← جن میں سبق آموز
پرانے واقعات
قصص ← نشان قدم پر چلنا ← واقعہ بیان کرنا ← عام لوگوں
میں مشہور سینہ بہ سینہ منتقل ہوتے ہیں۔
زبان زد واقعات۔
* نبی کی دعوت + قرآن + دین پھیلانے لگا تو لوگوں سے
پوچھنے پر وہ یہ جواب دیتے۔
• مومن کافر سے پوچھتے ↔ • کافر کافر سے کہتے
وہ اسکو کہانیاں کہہ کر accept نہیں کرتے تھے۔

(25) وہ فساد کرنے والے ← جو فساد برپا کرتے ہیں اپنے ساتھ دوسروں
کو بھی راہِ راست سے بھٹکانے پر بوجھ اٹھائیں گے دونوں کا
(اپنا + دوسروں کا)
* آپ ﷺ نے فرمایا
" نیکی کی طرف بلانے والے کو + نیکی کی طرف آنے والوں کے
اعمال کا بھی اجر ملے گا۔ اسی طرح برائی کی طرف لے جانے
والے کو برائی کرنے والوں کے اعمال کا بھی گناہ ملے گا۔ "
* امام مسلم سے روایت
جس نے نیکی کی طرف بلایا اسکا اجر نیکی کرنے والے کے برابر ہے
اسی طرح برائی کرنے والے کا بھی گناہ برائی کی طرف بلانے
والے کے برابر ہے۔

CamScanner

← گناہوں کی قیامت کے دن ۔ ایک مجسم شکل ہوگی ۔
ابھی گناہ کی کوئی شکل نظر آتی نہیں آتی ہے تب آئے گی ۔

← اشارتاً بھی کہہ دیں کہ یہ برا ہے تو اس سے بچا لازیادہ
کوشش گواہی چاہیے

← بغیر علم کے دوسروں سب کو گمراہ کرنا بھی بری بات ہے ۔

CamScanner